22938-ایک شخص نے بیوی سے رمضان میں روزے کی حالت میں بغیر انزال کیے جماع کرلیا

سوال

ایک شخص نے رمضان کے اندر روزے کی حالت میں بیوی سے بغیر انزال کیے جماع کرلیا تواس کا حکم کیا ہے، اوراگر بیوی اس سے جاہل تھی تواس پر کیا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

رمضان میں روزے کی حالت سے بیوی کے ساتھ جماع کرنے پر کفارہ مغلظہ ہوگا جوکہ ایک غلام آزاد کرنا اگراس کی استطاعت نہ ہوتودوماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہے اوراگراس کی بھی طاقت نہ ہوتوپھر ساٹھ مسکینوں کوکھانا کھلانا ہوگا، اوراس کے ساتھ روزے کی قضاء بھی ہوگی۔

اوراگر عورت رضامندی سے یہ کام کرے تواس پر بھی یہی کفارہ ہوگااورقضاء بھی کرنے پڑے گی، لیکن اگروہ دونوں مسافرہوں توان پرکوئی گناہ نہیں اورنہ ہی کفارہ ہے اوراس دن کھانے پینے سے رکنا بھی نہیں ہوگا بلکہ صرف اس دن کی قضاء ہوگی کیونکہ ان پر روزہ رکھنا لازم نہیں تھا۔

اوراسی طرح جوکوئی کسی ضرورت کی بنا پر روزہ افطار کرلے مثلا کسی معصوم بچے کوہلاک ہونے سے بچائے، تواگراس دن جس میں اس نے کسی ضرورت کی بنا پر روزہ افطار کیا تھا میں جماع کرلیا تواس پر کچھ بھی نہیں کیونکہ اس نے واجبی روزے کی حرمت پامال نہیں کی۔

جس شخص پر روزہ لازم ہواوروہ اپنے ملک میں مقیم ہو توجماع کرلینے کی بنا پراس پرپانچ اشیاء مرتب ہوتی ہیں:

1-گناہ ومعصیت۔

2-روزہ فاسد ہوجاتا ہے۔

3-دن کا بقیہ حصہ کچھ نہ کھانا پینا۔

4-قضاء میں روزہ رکھنا واجب ہے۔

5-کفارہ واجب ہوجاتا ہے۔

کفارہ واجب ہونے کی دلیل ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں پائی جاتی ہے جس میں اس شخص کا بیان ہے جس نے اپنی بیوی سے رمضان میں دن کے وقت بیوی سے روزے کی حالت میں جماع کرلیا تھا، تویہ شخص کفارہ اداکرنے میں روزے رکھنے اورکھانا کھلانے کی طاقت نہیں رکھتا تھا جس کی بنا پراس سے کفارہ ساقط ہوا۔

کیونکہ اللہ تعالی کسی کوبھی اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا، اورعاجزہونے کی صورت میں وہ واجب نہیں ہوتی، جماع میں انزال ہونے یا نہ ہونے میں کوئی فرق نہیں جب جماع ہوگیا توحرمت پامال کردی گئی، لیکن اگرجماع کے بغیر ہی انزال ہوجائے تواس میں کفارہ نہیں ہے بلکہ اس میں گناہ اورقضاء اوراس دن کھانے پینے سے گریز کرنا واجب ہے۔